مدیر کے نام

عبد الرشید بھٹی، کراچی

بھنور (ستمبر ۹۶) تو شدید ہوتا جا رہا ہے۔ گرہ کھولنے کی تدبیر تو مدیر محترم نے بیان کر دی ہے، لیکن اس ملک کا مسئلہ یہ ہے کہ جن افراد کے ہاتھوں میں گرہ کھولنا ہے، یا انہیں بھنور کا احساس نہیں یا گرہ کھولنے سے بے نیاز ہیں۔ اصولاً ساری ذمہ داری عوام پر آتی ہے لیکن عوام نظام میں جکڑے ہوئے ہیں۔

محمد سلیم، پشاور

اس ملک کی تقدیر جب ہی بدلے گی جب عوام جاگیں گے۔ مخلص قیادت کا اصل فریضہ یہی ہے کہ عوام کو بیدار کریں۔ تاریخ میں اور دور حاضر میں بھی اس کی مثالیں ہیں کہ عوام جاگ گئے تو تقدیر بدل گئی۔

سلمان حسین، کراچی

سید قطب (قرآنی تصاویر) جس انداز سے قرآن کو محسوس و مشہود بنا دیتے ہیں، وہ ان ہی کا حصہ ہے۔ عربی زبان کی نزاکتوں کو اردو میں منتقل کرنے کی مہارت بھی قابل داد ہے۔ اس سلسلے کے مطالعے نے ایک بالکل ہی نئی کیفیت سے گذارا۔

محمد طاہر ہاشمی۔ چلندرلٹ، آزاد کشمیر

ڈاکٹر محمد افضل، جھنگ

سائنسی اور فنی ترقی کا نظریاتی پہلو (اگست، ستمبر ۱۹۹۶) دونوں قسطیں بہت اشتیاق سے پڑھیں۔ سائنسی ایجادات کے مضر پہلوؤں کے بارے میں شعور عام کرنے کی ضرورت ہے۔

انجینیر بخت کرم جواد۔ کویت

سائنسی اور فنی ترقی کے حوالے سے پروفیسر عبد القدیر سلیم کا تنقیدی نقطہ نظر بہت پسند آیا۔ یوں سمجھیے خیالات کو زبان مل گئی۔ ایک رستے کی نشان دہی ہوئی۔ اللہ پروفیسر صاحب کو جزائے خیر دے۔ یہ دعا بھی ہے کہ اللہ قوم پاکستان کو ترجمان القرآن کے اثرات سے مستفید ہونے کی صلاحیت اور توفیق عطا فرمائے۔